الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے اپنی بیوی کو زمین خریدنے کے لیے پیسے بھیجے ہیں، اگر اس کا مقصد یہ تھا کہ وہ ان پیسوں کی اپنے خاوند کے لیے زمین خرید لے، بیوی نے زمین خرید لی اور خاوند کی عدم موجودگی کی بنا پر زمین اپنے نام کروالی تو وہ زمین خاوند کی ہی ملکیت ہوگی، بیوی کی ملکیت نہیں ہوگی، کیونکہ خاوند نے اپنی بیوی کو اس زمین کا مالک نہیں بنایا، لہذا اگر اس کی بیوی فوت بھی ہوگئی ہے تو بھی اس زمین کا مالک خاوند ہی ہوگا۔
کسی میت کا وارث بننے کے لیے اس کی وفات کے وقت وارث کا زندہ ہونا شرط ہے۔ اس آدمی کی ساس (بیوی کی والدہ) اپنی بیٹی کی اس جائیداد سے حصہ لے گی جو بیوی کی ملکیت تھی۔

والله أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ
2- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
3- فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب
4- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب